© rasailojaraid.com

دارالعلوم دیوبند

تازہ حالات

الحمدللہ ثم الحمدللہ دارالعلوم دیوبند جو ایشیا کی ایک عظیم الشان دینی درس گاہ ہے اور جس کی روایات اور دینی وملّی خدمات روز روشن کی طرح رخشندہ وتابناک ہیں۔ بدقسمتی سے ایک عرصہ تک تعطل وجمود کا شکار رہنے اور ایک سخت تکلیف دہ دور ابتلا و آزمائش سے گذرنے کے بعد ایک سال سے مکمل طور پر کھلا ہوا ہے۔ اور اپنی سابقہ روایات کے ساتھ دینی وملّی خدمات میں مصروف ہی نہیں بلکہ نمایاں طور پر ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔

موجودہ ترقیاتی کام ۱۔ طلبہ کی تعداد میں اضافہ کیا گیا۔ ۲۔ پندرہ سو طلبہ کو امداد طعام دی گئی۔ ۳۔ مزید ۱۹۱ طلبہ کو جزوی امداد دی گئی جس کی مقدار /۳۰ روپے ماہوار ہے۔ ۴۔ ایک لاکھ سے زائد کی درسی کتابیں خریدی گئیں۔ اور جو دستیاب نہ ہو سکیں انہیں طبع کرایا گیا۔ ۵۔ طلبہ کو قیام وطعام کے علاوہ معیار تعلیم کی بلندی بجلی روشنی اور علاج وغیرہ کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ سہولتیں دی گئیں۔ ۶۔ رواق خالد کی پہلی منزل کی تعمیر بہت سے نئے اضافوں کے ساتھ مکمل کی گئی۔ ۷۔ طلبہ کی علمی صلاحیت اور ذوق مطالعہ میں اضافہ کے لئے دارالمطالعہ کے اوقات میں چار گھنٹہ کا اضافہ کیا گیا۔ ۸۔ نئے تقررات میں باصلاحیت اور دیندار حضرات کا انٹرویو کے ذریعہ انتخاب کیا گیا۔ ۹۔ شیخ الہند اکیڈمی کا قیام عمل میں آیا۔ ۱۰۔ جمعیۃ الطلبہ باقاعدہ منظور ہوئی اور اس کا انتخاب کرایا گیا۔ ۱۱۔ دارالاقامہ کے قدیم سینکڑوں کمروں کی مرمت کرائی گئی۔

تقابلی مطالعہ

		سابقہ	موجودہ				
۱۔	تعداد کل طلبہ	۱۶۳۸	۲۴۳۳	۸۔	تعداد حجرات دارالاقامہ	۲۳۰	۲۵۸
۲۔	تعداد امدادی طلبہ	۹۰۰	۱۵۰۰	۹۔	تعداد نشست دارالاقامہ	۱۶۲۴	۲۰۲۴
۳۔	تعداد مدرسین	۴۴	۵۴	۱۰۔	ہر جماعت میں اوّل، دوم سوم آنے والے طلبہ کے خصوصی وظائف	۸	۲۴
۴۔	تعداد ملازمین	۲۴۹	۲۴۴				
۵۔	تعداد وظیفہ تیل	۷۵۰	۱۳۲۴				
۶۔	تعداد وظیفہ پارچہ	۷۵۶	۱۲۰۰	۱۱۔	طلبہ کے کمروں میں بجلی کا انتظام	×	۲۵۸
۷۔	تعداد جزوی امداد	×	۱۹۱				

سالانہ بجٹ۔ سابقہ ۷۴ لاکھ روپے تھا اور اب بھی ۷۴ لاکھ رکھا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مستقبل کے ترقیاتی منصوبے

۱۔ رواق خالد کی دوسری منزل اور مزید جدید دارالاقامہ کی تعمیر جو طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے لئے کافی ہو۔

۲۔ دارالتربیت (دارالاطفال) کا قیام اور اس کی تعمیر

۳۔ ایک وسیع مسجد کی تعمیر جس میں اضافہ شدہ تمام طلبہ کی گنجائش ہو (قدیم مسجد ناکافی ہو چکی ہے۔

۴۔ علمی و دینی اجتماعات کے لئے ایک وسیع ہال کی تعمیر

۵۔ ملازمین کے لئے مکانات کی تعمیر ۔ ۶۔ نئی درسگاہوں کی تعمیر ۔ ۷۔ مہمان خانہ کی توسیع

۸۔ لائبریری کی تعمیر جدید ۔ ۹۔ اساتذہ دارالعلوم کی علمی ترقی کے لئے عالم اسلام سے علمی کتابوں کی فراہمی کا انتظام

۱۰۔ تمام دنیا میں پھیلے ہوئے فضلاء دارالعلوم سے روابط اور ان سے متعلق معلومات ۔

۱۱۔ نصاب تعلیم اور نظام تعلیم پر تمام ذمہ داران مدارس عربیہ کا اہم کنونشن طلب کرنا ۔

۱۲۔ تعلیم و تربیت کے نئے اصول و ضوابط کی ترتیب اور ان کا اجراء ۔

کوٹیشن مطلوب ہیں

ٹاؤن کمیٹی اکوڑہ خٹک ضلع پشاور کو سپرے کے لئے مندرجہ ذیل ادویات کی ضرورت ہے ۔ لہذا گورنمنٹ کے منظور شدہ ڈیلران مورخہ ۱۷ ۵/۸۴ تک اپنے کوٹیشن سر بمہر زیر دستخطی کو ارسال کر دیں ۔

۱۔ ڈیلتھر یکیس = ریٹ فی پونڈ

۲۔ سومی تھیان = " "

المشتہر

جان محمد خان چیئرمین
ٹاؤن کمیٹی اکوڑہ خٹک

INF (P) 1016

© rasailojaraid.com